قدیم پرانے کیمرے ایوارڈ کا مقابلہ 120 سے کم کر کے 12 فوٹوگرافروں کو دیا جائے گا

(22 مئی کو ہونے والا مقابلہ 8 جون 2024ء تک ملتوی)

مہر ملک کیمرا

ایوارڈ نیوز ۔ لاہور نیوز کا :

ہفتے کے روز ایوارڈ کے منتظمین نے اعلان کیا کہ قدیم پرانے کیمرے ایوارڈ کا مقابلہ 120 سے کم کر کے 12 فوٹوگرافروں کو دیا جائے گا۔ یہ مقابلہ 22 مئی کو ہونے والا تھا جو اب 8 جون 2024ء تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ منتظمین کے مطابق درخواستوں کی تعداد توقع سے بہت کم رہی اور معیار بھی مقررہ حد پر پورا نہیں اتر سکا۔ ایوارڈ کا مقصد ایسے فوٹوگرافروں کو سامنے لانا ہے جو پرانے کیمرے استعمال کرتے ہیں اور فلم پر تصویر کشی کرتے ہیں۔

ایوارڈ کے چیئرمین ڈاکٹر سلمان رضا نقوی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم نے فیصلہ کیا کہ تعداد پوری کرنے کے لیے معیار کو نہیں گرایا جائے گا۔ ان کے مطابق ججز کو 47 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے صرف 12 نے کم از کم درکار نمبر حاصل کیے۔ باقی درخواستوں میں روشنی کا توازن، فوکس اور رنگوں کا انتخاب کمزور پایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ کسی دباؤ یا سفارش کی بنیاد پر نہیں کیا گیا بلکہ ججز کے ووٹ کی بنیاد پر ہوا ہے۔

منتظمین کے مطابق ایوارڈ کا مقابلہ اب 8 جون کو صبح 10 بجے شروع ہوگا اور شام 6 بجے تک جاری رہے گا۔ ججز کی تعداد 5 سے بڑھا کر 7 کر دی گئی ہے تاکہ فیصلہ زیادہ متوازن ہو سکے۔ ایوارڈ کی انتظامیہ نے یہ بھی کہا کہ جو فوٹوگرافر پہلے درخواست دے چکے ہیں وہ دوبارہ درخواست دینے کے اہل ہیں اور ان کی پرانی درخواستیں منسوخ سمجھی جائیں گی۔ ایوارڈ کی ویب سائٹ پر نئی فہرست 10 جون کو شائع کی جائے گی۔

ایوارڈ کے منتظمین کے مطابق منتخب 12 فوٹوگرافروں کو ایک ایک پرانا کیمرہ اور فلم کا ایک پیکٹ دیا جائے گا تاکہ وہ اپنی تصاویر تیار کر سکیں۔ ان تصاویر کی نمائش 15 جون سے 21 جون تک ایوارڈ ہال میں ہوگی اور ججز ان تصاویر کو دیکھ کر فیصلہ کریں گے۔ ایوارڈ کی تقریب 22 جون کو ہوگی جس میں فاتح کو ایک ٹرافی اور ایک لاکھ روپے کا انعام دیا جائے گا۔ باقی 11 فوٹوگرافروں کو سرٹیفکیٹ دیے جائیں گے۔

ایوارڈ کے ایک رکن نے بتایا کہ پرانے کیمرے استعمال کرنے والے فوٹوگرافر اب بہت کم رہ گئے ہیں اور نئی نسل کو یہ فن سکھانا ضروری ہے۔ ان کے مطابق ڈیجیٹل کیمرے ہر لمحے کو محفوظ کر لیتے ہیں لیکن پرانے کیمرے میں فلم لوڈ کرنا، روشنی ناپنا اور صبر کرنا سیکھنا پڑتا ہے۔ یہی صبر اور تربیت اس ایوارڈ کا اصل مقصد ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ نوجوان فوٹوگرافر یہ سیکھیں کہ تصویر جلدی نہیں بنتی۔

ایوارڈ کی ویب سائٹ پر رجسٹریشن کا عمل 15 مئی تک جاری رہے گا۔ درخواست گزار کو اپنا شناختی کارڈ، پرانے کیمرے کی تصویر اور ماضی کا کوئی کام جمع کرانا ہوگا۔ منتظمین کے مطابق جعلی درخواستوں سے بچنے کے لیے ہر درخواست کی تصدیق کی جائے گی۔ ایوارڈ کی ہیلپ لائن 0300-1234567 پر بھی معلومات دی جا رہی ہیں۔ ایوارڈ کی ٹیم نے کہا کہ ہفتے کے روز تک 47 میں سے 9 درخواستیں مکمل پائی گئیں۔

ایوارڈ کے ججز میں ایک خاتون فوٹو گرافر بھی شامل ہیں جو 1989ء سے فلم پر کام کر رہی ہیں۔ ان کے مطابق مقابلے کا مقصد صرف ایوارڈ دینا نہیں بلکہ پرانے کیمروں کو زندہ رکھنا ہے۔ ایوارڈ کی انتظامیہ نے کہا کہ اگر اگلے سال درخواستیں بڑھیں تو مقابلہ پھر 120 کے قریب کر دیا جائے گا۔ فی الحال یہ فیصلہ عارضی ہے اور ججز کی رائے کے بعد حتمی شکل دی جائے گی۔

ایوارڈ کے منتظمین نے بتایا کہ مقابلے میں حصہ لینے والے 12 فوٹوگرافروں کو ایک ایک پرانا کیمرہ اور فلم کا ایک پیکٹ دیا جائے گا تاکہ وہ اپنی تصاویر تیار کر سکیں۔ ان تصاویر کی نمائش 15 جون سے 21 جون تک ایوارڈ ہال میں ہوگی اور ججز ان تصاویر کو دیکھ کر فیصلہ کریں گے۔ ایوارڈ کی تقریب 22 جون کو ہوگی جس میں فاتح کو ایک ٹرافی اور ایک لاکھ روپے کا انعام دیا جائے گا۔ باقی 11 فوٹوگرافروں کو سرٹیفکیٹ دیے جائیں گے۔

ایوارڈ کے ایک رکن نے بتایا کہ پرانے کیمرے استعمال کرنے والے فوٹوگرافر اب بہت کم رہ گئے ہیں اور نئی نسل کو یہ فن سکھانا ضروری ہے۔ ان کے مطابق ڈیجیٹل کیمرے ہر لمحے کو محفوظ کر لیتے ہیں لیکن پرانے کیمرے میں فلم لوڈ کرنا، روشنی ناپنا اور صبر کرنا سیکھنا پڑتا ہے۔ یہی صبر اور تربیت اس ایوارڈ کا اصل مقصد ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ نوجوان فوٹوگرافر یہ سیکھیں کہ تصویر جلدی نہیں بنت